

اسلحہ کی دستیابی

Posted On: 27 DEC 2017 7:17PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 27 دسمبر / دفاع کے وزیر مملکت ڈاکٹر سبھاش بھامرے نے محترمہ سپریاسولے اور دیگر کے ایک سوال کے تحریری جواب میں آج لوک سبھا کو بتایا کہ ہندوستان کی بری فوج کے جنگی سازوسامان کو چھوٹے اسلحہ، مورٹار، فیلڈگنس، درمیانی گنس، ہوائی زہرہ بکتر بند اسلحہ، میزائل اور دوسرے طویل فیصلے تک مار کرنے والے آلات میں زمرہ بند کیا گیا ہے۔ یہ زمرے پیمانہ جیسے بندوق کی اندرونی گولائی، مطلوبہ / حاصل شدہ رینج وغیرہ پر مبنی ہیں۔ اسلحہ اور گولی بارود کو رکھنا اور ان کا مجاز ہندوستان کی بری فوج کی عملی ضرورتوں کے مطابق ہوتی ہیں۔ ہنگامی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے ان کا معقول ذخیرہ رکھا جاتا ہے۔ ہندوستان کی فوج کے پاس اسلحہ اور گولی بارود کا معقول اسٹاک موجود ہے اور یہ کسی بھی عملی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے پوری طرح آراستہ ہے۔

حکومت نے ہندوستانی صنعت کے ذریعہ فوج کے لیے اسلحہ اور گولی بارود کی تیاری کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ مذکورہ بالا تجویز کے لیے اوپن ٹینڈر انکوائری کے تحت تجویز کی درخواست (آر ایف پی) کے لیے 25 اور 27 مارچ 2017 کو تجویز جاری کردی گئی ہے۔

اسلحہ اور گولی بارود کے شعبہ میں جدید ترین ٹیکنالوجی کے تبادلے کے لیے کسی بھی ملک کے ساتھ رسمی مفاہمتی دستاویز (ایم او یو) پر دستخط نہیں ہوئے ہیں۔ دوسرے ملکوں کے ساتھ دفاعی تعاون میں جدید ترین ٹیکنالوجیوں تک رسائی کا معاملہ ایک اہم پہلو ہوتا ہے۔

مطلوبہ سطح تک اسلحہ اور گولی بارود کا ذخیرہ رکھنا، ایک جاری عمل ہے۔ اس کے لیے ہر سال ضرورتوں کا تعین کیا جاتا ہے اور اس کے مطابق خریداری کی جاتی ہے۔ اسلحہ کی معقول دستیابی کو یقینی بنانے کے کچھ اقدامات بھی او ایف پی سے متعلق پانچ سالہ اقرار نامہ، بعض شناخت شدہ اسلحہ کے معاملہ میں اسلحہ کے خاکہ کو حتمی شکل دینا اور اس کے بعد خریداری کا عمل شامل ہے۔ مزید برآں فوج کسی بھی ہنگامی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے مالی اختیارات تفویض کئے گئے ہیں تاکہ اپنی فوجی تیاری کو برقرار رکھ سکیں۔

(Release ID: 1514406) Visitor Counter : 13

